سُورَۃُ الفَلَق کے فضائل وبرکات اور شرور وآفات سے حفاظت میں اسکے فوائد واثرات

الْخُطْبَةُ الْأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا، وَجَعَلَهُ لِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ هُدًى وَحِفْظًا،وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. **أَمَّا بَعْدُ**: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ فِي كِتَابِهِ:(**وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ**)(١) **میرے اسلامی بھائیو!اور قرآنِ کریم سے خصوصی تعلق رکھنے والو!**: یوں تو پورا قرآن کریم عظمت وفضیلت سے مالامال اور خیر وبرکت سے معمور ہے مگر اس کی بعض سورتوں کو خصوصی عظمت و فضیلت حاصل ہے انہیں میں مُعَوِّذَتَین یعنی سُورَۃُ الفَلَق اور سورۃُ الناس بھی شامل ہے چنانچہ ایک بار نبی کریم ﷺ نے سیدنا عقبہ ابن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا :«**يَا عُقْبَةُ، إِنَّكَ لَنْ تَقْرَأَ مِنَ الْقُرْآنِ سُورَةً أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ وَلَا أَبْلَغَ عِنْدَهُ مِنْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ**»(٢). اے عقبہ! تمہیں تلاوت کیلئے قرآن کی کوئی دوسری سورہ نہیں ملے گی جو اللہ کے نزدیک سُورَۃُ الفَلَق سے زیادہ محبوب اور بلیغ ہو،بلاشبہ سورۂ فَلَق مقام

(١) الزمر: ٦١.
(٢) مسند أحمد: ١٧٤١٨.

ومرتبہ کے اعتبار سے قرآن کی عظیم ترین سورتوں میں ہے اور بہت زیادہ فوائد وبرکات والی ہے نبی رحمۃٌ لِّلعٰلمِین ﷺ نے اس سورہ کے نازل ہونے پر بشارت دیتے ہوئے فرمایا تھا: «أَلَمْ تَرَ آيَاتٍ أُنْزِلَتِ اللَّيْلَةَ، لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ؛ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ»(١). کیا تمھیں معلوم نہیں کہ آج کی رات مجھ پر چند آیتیں نازل ہوئی ہیں (جو فضائل وبرکات میں ایسی بے مثال ہیں کہ) ان جیسی آیات کبھی نہیں دیکھی گئیں اور وہ (قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَق اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاس) کی آیتیں ہیں ،الحاصل سورۂ فلق بڑے عظیم الشان معانی اور بہت جلیل القدر فوائد پر مشتمل ہے باری تعالیٰ نے ہمیں تاکید کی ہے کہ ہم ہر مشکل معاملے میں اس سورہ کے ذریعے اللہ کی پناہ حاصل کریں اور تمام شرور وفتن سے اس کے ذریعے حمایت وحفاظت حاصل کریں چنانچہ اس سورہ کی پہلی آیت ہے: (قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ). آپ کہیے کہ ۔میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ،یعنی میں رب ارحم الراحمین کی حمایت وحفاظت چاہتا ہوں جو رات کے بعد صبح کو ظاہر فرماتا ہے اور اس کے ساتھ روشنی اور اجالا بکھیر دیتا ہے اور سکون وطُمانیت اور وامان قائم کردیتا ہے، سورۂ فلق کی دوسری آیت ہے (مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ) ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے ،یعنی تمام مخلوقات کے شر سے اور تمام مضرتوں اور مصیبتوں سے(٢) میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں

---

(١) مسلم: ٨١٤.
(٢) تفسير ابن كثير: (٨/٥٣٥)، وتفسير القرطبي (٢٠/٢٥٤).

سورۂ اِخلاص اور مُعَوِّذَتَین کا اہتمام کرنے والو! مومن بندہ تمام برائیوں اور فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتا ہے اور اس کی حفاظت چاہتا ہے جیسا کہ نبی کریم ﷺ کا معمول مبارک تھا چنانچہ آپ ﷺ اپنے رب سے اس طرح مناجات کرتے اور اس کی پناہ چاہتے «أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ»[١]. یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہو ہر شر والے کے شر سے کہ اس کی پیشانی تیرے قبضے میں ہے، یعنی ہر شر والے پر تیری کامل قدرت اور تیرا مکمل اختیار ہے باری تعالیٰ نے رات کی تاریکی اور ظلمت کے شر سے خاص طور پر پناہ مانگنے کی تاکید فرمائی ہے[٢] چنانچہ آگے ارشاد ہے: (وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ) اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ پھیل جائے یعنی (میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں) رات کے شر سے جبکہ ہر طرف اس کی تاریکی چھا جائے[٣]. سورۂ فلق کی چوتھی آیت ہے (وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ) اور ان جانوں کے شر سے جو (گنڈے کی) گِرہوں میں پھونک مارتی ہیں یعنی میں رب کریم کی پناہ مانگتا ہوں ان لوگوں کے شر سے جو لوگوں کے درمیان تفریق کی کوشش کرتے ہیں اور ان کی صاف و شفاف اور بے داغ زندگی کو داغدار بنانے کی کوشش کرتے ہیں[٤]. اس سورۂ مبارکہ میں اللہ رب العزت نے حسد کے وبال کی کثرت پر متنبہ فرمایا ہے اور اس کا اختتام حسد سے پناہ مانگنے کے حکم پر فرمایا ہے کیونکہ حاسد آدمی دوسروں کی نعمت پر جلتا

---

(١) الترمذي: ٣٤٠٠.
(٢) التحرير والتنوير (٣٠/٦٢٨).
(٣) تفسير القرطبي (٢٠/٢٥٦) وتفسير البغوي: (٥/٣٣٥) وتفسير ابن كثير: (٨/٥٣٦).
(٤) مجمل أقوال المفسرين.

رہتا ہے اور ان سے نعمت ختم ہونے کی تمنا کرتا رہتا ہے بہر حال سورہ کے آخر میں ارشاد ہے: (وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ)[1]. اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے، یااللہ یاکریم ! متحدہ عرب امارات کی قیادت اور اس کے عوام کی حفاظت فرما نیز اس ملک کے بَرّو بحر کی اور اس کی سرزمین اور اس کی فضاؤں کی حفاظت فرما ہر شر والے کے شر سے کہ اس کی پیشانی تیرے قبضے میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ.

حضراتِ سامعین ورفیقانِ گرامی قدر! نبی رحمۃٌ لِّلعٰلمِین ﷺ نے سیدنا جابر بن عبد اللہ سے فرمایا: «اقْرَأْ يَا جَابِرُ» اے جابر! قرآن کی تلاوت کرو تو انہوں نے عرض کیا یارسولَ اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان، قرآن کریم کا کون سا حصہ پڑھوں؟ تو سرورِ عالم ﷺ نے فرمایا: «اقْرَأْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ». قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاس پڑھو، سیدنا جابر نے تعمیل ارشاد میں مُعَوِّذَتَین کی تلاوت کی تو رحمت تمام ﷺ نے ان سے فرمایا: «اقْرَأْ بِهِمَا، وَلَنْ تَقْرَأَ

(١) الفلق: ٥.

بِمِثْلِهِمَا»(١). ان دونوں سورتوں کو پڑھتے رہا کرو (یہ فضیلت وبرکت میں بے مثال ہیں) اور تم تلاوت کیلئے اِن جیسی سورتیں ہرگز نہیں پاؤگے، نبی کریم ﷺ ہر رات جب اپنے بستر مبارک پر تشریف لے جاتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر سورۂ اِخلاص یعنی قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَد اور مُعَوِّذَتَيْن پڑھتے پھر (دونوں ہتھیلیوں میں پھونک مارتے) اور جہاں تک ممکن ہوتا ان دونوں کو اپنے بدن پر پھیر لیتے تھے اور یہ عمل تین بار فرماتے(٢). آیئے دعا کریں کہ اِلٰہ العٰلَمِیْن: ہم کو ہر قسم کے حسد جلن اور شرور وفتن سے نجات عطا فرمادے اور کورونا وغیرہ سے ہم سب کی حفاظت کردے** هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، كَمَا أَمَرَنَا رَبُّنَا سُبْحَانَهُ فَقَالَ: ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾(٣). فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ بَلَدًا آمِنًا مُطْمَئِنًّا، سَخَاءً رَخَاءً، وَاحْفَظْهَا بِحِفْظِكَ، وَاحْرُسْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَأَدِمِ الاسْتِقْرَارَ عَلَى قِيَادَتِهَا وَشَعْبِهَا. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِدَ وَالشَّيْخَ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ

---

(١) النسائي: ٥٤٤١.
(٢) البخاري: ٥٠١٧.
(٣) الأحزاب: ٥٦.

بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ يَا سَمِيعَ الدُّعَاءِ، ارْفَعْ عَنَّا الْوَبَاءَ، وَادْفَعْ عَنَّا الْبَلَاءَ، وَعَافِنَا مِنْ كُلِّ دَاءٍ، وَامْنُنْ عَلَى جَمِيعِ الْمَرْضَى بِالشِّفَاءِ، وَاحْفَظْ أُسَرَنَا وَمُجْتَمَعَنَا، وَأَدِمِ الْعَافِيَةَ عَلَيْنَا، وَعَلَى سُكَّانِ الْعَالَمِ مِنْ حَوْلِنَا.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا. اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ؛ يَذْكُرْكُمْ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.